سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۰ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دوپہر کے بعد حضور کو بے چینی کی تکلیف زیادہ ہوگئی رات نیند اچھی طرح نہیں آئی۔ اِس وقت بھی طبیعت بے چین ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو ان ظاہری حواس کے ماسوا ایک اور حواس ملتے ہیں تب وہ خدا تعالیٰ کو شناخت کرتا ہے

جو طالب حق ہے اور خدا کو صحیح معنوں میں شناخت کرنا چاہتا ہے وہ ہماری صحبت میں آکر رہے

"اگر انکار ہو سکتا ہے تو مخلوق کے وجود کا ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذات کا تصرف ہر آن اس کے ہر ذرہ ذرہ پر اس قدر ہے کہ گویا اِس کی ہستی کچھ شے ہی نہیں اور بلا اُس کے تصرف کے ہم نہ کچھ بول سکتے ہیں نہ کچھ کر سکتے ہیں جو طالب حق ہے وہ ہماری صحبت میں رہے۔ ہم کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسی ہی ذات ہے جن صفات سے قرآن شریف میں لکھا ہے ان صفات سے ہم اسے ثابت کر کے دکھا دیں گے۔ بڑی نادانی کی بات ہے کہ ایک عالم کی بات کو وہ دوسرے عالم کے حواس سے ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ روزمرہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ایک حواس سے دوسرے حواس کا کام نہیں لے سکتے۔ مثلاً آنکھ ناک کا اور کان آنکھ کا کام نہیں دے سکتے۔ جب خارج میں یہ حالت ہے تو باطن میں وہ کیا کہہ سکتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ انسان کو ایک اور حواس ملتے ہیں تب یہ اللہ تعالیٰ کو شناخت کر سکتا ہے بجز اس کے ہرگز نہیں کر سکتا۔ ایک دہریہ سے یہ سوال ہے کہ قبل از وقت طاقت اور اقتدار سے بھری ہوئی پیشگوئیاں جو ہم کرتے ہیں یہ کہاں سے ہوتی ہیں؟ اگر کہو یہ کوئی علم ہی ہے تو اس علم کے ذریعہ وہ بھی کر سکتا ہے کر کے دکھائے ورنہ ماننا پڑے گا کہ ایک زبردست طاقت ہے جو الہام کر رہی ہے۔ یہ پیشگوئیاں جو غیبوبیت کے رنگ اور طاقت اور اقتدار کے ساتھ ہوتی ہیں۔ ان سے بڑھ کر اور کوئی نشان (خدا پر ایمان لانے کے واسطے) نہیں ہے نہ آسمان نہ زمین اور نہ کوئی اور شے۔ ان پر نظر کر کے جو نتیجہ نکالیں گے اور جو بات پیش کریں گے وہ ظنی ہوگی۔ یہی ایک بات (پیشگوئی والی) یقینی ہے جس کے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔" (البدر ۲ جنوری ۱۹۰۳ء)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق

ضروری اعلان

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ العزیز راولپنڈی جھنگ۔ لاہور، نارووال اور سیالکوٹ سے سپیشل گاڑیاں ربوہ آئیں گی۔ مفصل پروگرام انشاء اللہ جلد ہی شائع کر دیا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان سپیشل گاڑیوں کے ذریعہ ہی سفر کریں۔ کیونکہ گاڑیوں کا سفر آرام دہ اور تسلی بخش ہوتا ہے۔ اسی طرح سے اگر احباب ان سے کماحقہ فائدہ نہ اٹھائیں گے تو آئندہ سال ان کے حصول میں دقت ہوگی۔ امید ہے کہ احباب جماعت اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے پورا تعاون فرمائیں گے۔

خاکسار:۔ ابوالمنیر نورالحق
ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ

ضروری تحریک

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

خاکسار کی طرف سے الفضل میں فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا کے واسطے ضروری تحریک شائع ہوتی رہی ہے۔ خاکسار نے عرض کیا تھا کہ ہسپتال کی عمارت پر تقریباً ۳۵ ہزار روپیہ تعمیرات کے سلسلہ میں قرض ہے۔ کچھ ضروری حصہ ابھی قابل تعمیر ہے۔ لہٰذا احباب اس رفاہ عام کے ادارہ کی عمارت کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ بعض دوستوں نے وعدے بھی کئے ہوئے ہیں جو باوجود بار بار یاد دہانیوں کے ادا نہیں ہوسکے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کار خیر کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ عطایا جات بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

اسلام اور احمدیت کی برکات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم دینی احکام پر عمل بھی کریں

جو شخص ایمان لاکر پھر عمل نہیں کرتا وہ دوسروں کی نسبت زیادہ قابل ملامت ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ + فرمودہ ۹ جنوری ۱۹۲۵ء

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مَیں نے بارہا اپنے دوستوں کو اس امر کی طرف متوجہ کیا ہے کہ

مذہب کی غرض

اور مذہب کا مقصد ان فوائد اور ان مقاصد کو حاصل کرنا ہے جن فوائد اور جن مقاصد کے لئے خدا تعالےٰ نے مذہب کو جاری کیا ہے اسکے سوائے مذہب کی اور کوئی غرض نہیں۔ اگر کسی مذہب کو اختیار کرکے وہ فوائد اور وہ مقاصد حاصل نہ ہوں۔ اور وہ برکتیں جو مذہب کے ذریعے انسان کو ملتی ہیں۔ اگر نہ ملیں تو پھر مذہب کا آنا نہ آنا دونوں باتیں برابر ہیں۔ میرے نزدیک ایسے شخص کی جو مذہب کو قبول کرکے مذہب کے فوائد سے محروم رہتا ہے

اسکی مثال ایسی ہی ہے

جس کو مَیں نے بارہا بیان کیا ہے کہ ایک شخص جو سخت پیاسا ہے اور پانی بھی اس کے پاس رکھا ہے لیکن وہ اس پانی کو پیتا نہیں۔ وہ شخص جو پیاسا ہے اور پانی پاس ہوتے ہوئے پیتا نہیں۔ اور وہ شخص جو پیاسا تو ہے لیکن اس کے پاس پانی ہی نہیں کہ وہ پی کر اپنی پیاس بجھا سکے۔ تکلیف اٹھانے میں دونوں برابر ہیں۔ جس پیاسے کے پاس پانی نہیں وہ تو یہ عذر بھی کرسکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ مَیں کہاں سے پانی لاتا اور پیتا لیکن جس پیاسے کے پاس پانی ہے اور وہ نہیں پیتا اور تکلیف اٹھاتا ہے۔ وہ کوئی عذر نہیں کرسکتا۔ اس لئے ایسا شخص بہت زیادہ قابل افسوس اور قابل ملامت ہے۔ لیکن پیاس کی تکلیف اس کو بھی ویسی ہی ہوگی جیسی کہ اس شخص کو جس کے پاس پانی نہیں۔ ایک نے پانی میسر نہ آنے سے پانی نہ پیا اور تکلیف اٹھائی اور ایک نے پانی کی موجودگی میں پانی نہ پیا اور تکلیف اٹھائی گو وہ منہ سے کہہ رہا ہے کہ میرے پاس پانی ہے۔ میرے پاس پانی ہے۔ اس کی حالت دوسرے سے بہت زیادہ قابل رحم ہے اور لوگ اسی کو قصوروار ٹھہرائیں گے اور ہر شخص اسی کو لعن طعن کرے گا کہ تیرے پاس پانی موجود تھا اور تُونے اس سے نفع حاصل نہ کیا۔

پس جن لوگوں کے پاس سچا مذہب اور سچا دین نہیں وہ اگر خدا تعالےٰ کی مرضی کے خلاف چل کر دکھ اٹھاتے ہیں تو بعینہٖ اسی طرح وہ لوگ بھی دکھ اور تکلیف اٹھاتے ہیں جن کے پاس سچا مذہب اور سچا دین تو ہے لیکن وہ اس پر عمل کرکے اس کے فوائد حاصل نہیں کرتے بلکہ وہ

بہت زیادہ قابل ملامت

اور قابل افسوس ہے کہ وہ سچے دین اور سچے مذہب پر ایمان بھی لاتے ہیں مگر عمل نہیں کرتے۔ تکلیف کے لحاظ سے یہ دونو قسم کے لوگ جن کے پاس سچا مذہب ہے یا جن کے پاس نہیں دونوں برابر ہیں۔ مگر ملامت کے لحاظ سے وہ شخص جس کے پاس سچا مذہب تو ہے مگر وہ اس کے مطابق عمل نہیں کرتا بہت زیادہ ہوگا کیونکہ ایک صداقت اور سچائی کے ہوتے ہوئے اس نے اپنے آپ کو اس کے فوائد سے محروم رکھا۔ مَیں بہت ہی حیران ہوتا ہوں۔ اور مجھے تعجب آتا ہے کہ مسلمان اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ جو کافر ہیں وہ سب جہنم میں جائیں گے اور مسلمان سب جنت میں جائیں گے۔

مَیں کہتا ہوں کہ کافر کیوں جہنم میں جائیں گے۔ کیا اسی لئے نہیں کہ وہ خدا سے دور ہیں پھر سوال ہوتا ہے کہ ایک کافر خدا سے دوری کے باعث جہنم میں جائے گا تو ایک مسلمان خدا سے دور رہ کر کیوں جہنم میں نہیں ڈالا جائے گا۔

خدا سے دوری کے لحاظ سے دونوں برابر ہیں۔ اگر فرق ہے تو صرف اتنا ہے کہ ایک کافر تو اسلام کو مانتا ہی نہیں اور ایک مسلمان مانتا ہے کہ یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے سچا دین ہے یا کم از کم اس کے سچا دین ہونے کا مقر ہے مگر محض تسلیم کر لینا کہ فلاں چیز واقعہ میں مفید اور نفع بخش ہے۔ انسان کے لئے مفید اور نفع بخش نہیں ہوسکتی جب تک کہ اس کو استعمال کرکے اس سے فائدہ اور نفع نہ حاصل کیا جائے۔ اگر وہ لوگ جو یہ جانتے ہی نہیں کہ کونین بخار میں فائدہ دیتی ہے اور اگر وہ لوگ جو یہ مانتے ہی نہیں کہ فاسفورس دماغ کو طاقت پہنچاتی ہے وہ ان کے فوائد سے محروم رہ کر دکھ اٹھا سکتے ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ جن کے پاس کونین اور فاسفورس موجود ہے اور وہ ان کے فوائد سے واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کونین واقعہ میں بخار کو رفع کرتی ہے اور فاسفورس کو وہ استعمال کریں تو ان کو واقعہ میں نفع ہوگا۔ مگر وہ ان کو استعمال نہ کرنے کی وجہ سے دکھ اور تکلیف نہ اٹھائیں وہ ضرور دکھ اٹھائیں گے خواہ وہ زبان سے ان کے فوائد کے قائل ہی کیوں نہ ہوں۔

اسی طرح دین سے بھی

وہی شخص نفع حاصل کرسکتا ہے

جو دین پر چلتا بھی ہے۔ یقیناً ہمارا دل کبھی بھی اس وقت کے ایمان پر خوش نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے فوائد بھی ہم حاصل نہ کرسکیں۔ اگر وہ یقین اور ایمان جو ایک سچے مذہب کے اختیار کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ ہمیں اس سے حاصل نہیں ہوتا۔ اگر وہ قرب اور معرفت جو ایک سچے مذہب کے اختیار کرنے سے انسان کو حاصل ہوتی ہے اگر ہمیں وہ قرب اور معرفت حاصل نہیں ہوتی۔ اگر وہ خوشی اور وہ بشاشت جو ایک سچے مذہب کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے پیاروں کو اس کے قریب ہونے کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے ہم کو بھی وہ خوشی اور بشاشت حاصل نہیں ہوتی۔ اگر

خدا تعالیٰ کا وہ فضل

جو سچے مذہب کے ذریعے انسان پر ہوتا ہے اگر ہم پر اس کا وہ فضل نہیں اور اس کے دیدار سے ہم محروم ہیں تو پھر ہمارے اسلام کے قبول کر لینے سے ہمیں کیا فائدہ۔ جبکہ سچائی کے قبول کرنے کے بعد بھی جو انعامات انسان کو ملا کرتے ہیں ان سے ہم محروم کے محروم رہیں۔

اگر اس کے فضلوں کے ہم اسی طرح وارث نہیں ہوتے جس طرح کہ ہم سے پہلے وارث ہوئے۔ اگر اس کی رحمتیں اور برکتیں اسی طرح ہم پر نازل نہیں ہوتیں جس طرح کہ اس کے پہلے برگزیدوں پر نازل ہوئیں۔ اگر خدا کی غیرت اسی طرح ہمارے لئے جوش میں نہیں آتی جس طرح کہ وہ ہمیشہ اپنے پیاروں کے لئے غیرت دکھاتا آیا ہے تو پھر یقیناً یقیناً ہمیں کوئی بھی خوشی نہیں ہوسکتی اسلام اور احمدیت میں داخل ہوکر بھی اگر ہم نے خدا تعالےٰ کی محبت نہ پائی۔ اور اسکے وصل کے شیریں ثمرات ہم نے نہ کاٹے تو ہم نے اپنی زندگی کو دکھ اور مصیبت میں ڈال لیا۔ مَیں نے آپ لوگوں کو بارہا توجہ دلائی ہے کہ تم

اپنی حالت پر غور کرو

کہیں بھی دنیا پر تمہارا کوئی دوست نہیں۔ عیسائی ہیں تو وہ تمہارے دشمن۔ ہندو ہیں تو وہ۔ سکھ ہیں تو وہ۔ غرض جس طرف دیکھو سب مخالف ہی مخالف نظر آئیں گے۔ وہ مسلمان جو اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے اور آپ کی محبت کا دم بھرتے ہیں وہ بھی تمہارے مخالف ہیں۔ کوئی جماعت دنیا کی اور کوئی قوم تمہاری دوست نہیں۔ یہ سب ہمارے مخالف کیوں

محض اس لئے کہ ہم نے ایک سچائی کو قبول کیا اور خدا تعالےٰ کی خالص توحید پر ہم ایمان لائے اور محض اللہ کی رضا کے لئے ہم نے اس کی بات کو مانا اور جو سچائی اس نے ہماری طرف بھیجی اس کو ہم نے اختیار کر لیا۔ اگر ہم اپنی غفلتوں اور سستیوں سے خدا کو بھی اپنا دشمن بنا لیں تو پھر ہمارا کوئی ٹھکانا نہیں۔

مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ

اللہ تعالےٰ کی رضا

جس کے لئے ہمارے اپنے اور بیگانے ہمارے دشمن ہو گئے۔ جیسا کہ چاہیئے ہمیں حاصل نہیں ہوئی۔ بہت سی کمی ابھی باقی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کوئی ترقی یک لخت حاصل نہیں ہو جاتی بلکہ بتدریج ہوتی ہے۔ اسی طرح دین میں بھی انسان یکبارگی کامل نہیں بن جاتا۔ مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ جو کوئی ایک قدم بھی نہیں چلتا۔ وہ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔ جو ایک قدم چلتا ہے تو وہ پھر بھی ایک قدم آگے ترقی کرتا ہے۔ لیکن جو کھڑا ہے وہ ایک قدم بھی منزل طے نہیں کر سکتا۔ چلنے والا تو آج نہیں کل نہیں تو پرسوں آخر ایک دن منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔ بیٹھ رہنے والا جو حرکت ہی نہیں کرتا۔ وہ اپنے مقصد کو نہیں پا سکتا۔ بعض امور

مذہب کے اور دین کے اساس

ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ امور زیادہ قابل توجہ اور قابل لحاظ ہوتے ہیں۔ نماز بھی ان اساس اور بنیاد دین میں سے ہے۔ ایک دوسرا شخص تو اس بات پر دل میں خوش ہو سکتا ہے۔ کہ اس نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مان لیا عمل کرے یا نہ کرے۔

لیکن ہم نے تو ایک مامور کی صحبت حاصل کی ہے اور اس کا نمونہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ہم محض ایمان لانے پر خوش نہیں ہو سکتے۔ لوگ تو اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مسلمان پانچ وقتہ نماز کی وجہ سے تجارت وغیرہ کاموں میں کمزور ہو گئے ہیں۔ اوّل تو مسلمان پانچ وقتہ نماز پڑھتے ہی کہاں ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں مسلمان ذلیل ہی اس لئے ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے پانچ وقتہ نماز کو ترک کر دیا ہے۔

دین کا کوئی حکم بھی ایسا نہیں

جس پر چل کر انسان نقصان اٹھائے بلکہ ان پر نہ چلنے سے انسان نقصان اٹھاتا ہے۔ ایسی ایسی باتیں اگر ہماری جماعت میں بھی پائی جائیں۔ کہ وہ نماز جیسی ضروری عبادت کے ادا کرنے میں سستی اور غفلت دکھائیں۔ تو ہم غیروں کو کیا جواب دے سکتے ہیں۔

اس میں شبہ نہیں کہ ایسی کوئی قوم نہیں گزری۔ جس میں ایسے منافق نہ پائے گئے ہوں۔ موسےٰ کے وقت میں بھی تھے ابراہیم اور داؤد اور سلیمان اور حضرت عیسےٰ کے وقت بھی تھے۔ حضرت عیسےٰ کا وہ حواری جس نے ان کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔ اور پھر دشمنوں سے جا ملا۔ اور چند روپوں پر اپنے نبی اور مرشد کو پکڑوا دیا۔ پس ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں بھی

ایسے منافق پائے جائیں

اس لئے ہمارا کام یہ ہونا چاہیئے کہ ہم ان منافقوں کا مقابلہ کریں۔ کیا پہلے مومنین اور انبیاء اپنی جماعت کے منافقین کے وجود سے خوش ہوتے تھے کہ فلاں فلاں ہماری جماعت میں منافق ہے۔ نہیں وہ بھی ان کا مقابلہ کرتے تھے۔ اور ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم ان کا مقابلہ کریں۔ انہوں نے اگر یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ نماز کے لئے ہم مسجد چل کر جائیں گے۔ تو ہماری تجارت میں نقصان ہو گا۔ تو ہم ان پر ثابت کر دیں کہ جس غرض کے لئے وہ مسجد میں نہیں جاتے۔ اور نماز گھر پر یا دوکان پر ہی پڑھ لیتے ہیں۔ وہ اس سے دنیا کا فائدہ بھی حاصل نہیں کر سکتے

اسلام بے شک آزادی دیتا ہے

مگر اس کو جو اسلام سے علیحدہ ہو کر آزادی چاہتا ہے۔ مگر جو اسلام میں رہ کر اور اپنے آپ کو ہماری طرف منسوب کر کے بھی اسلامی اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ ہم اس کو مجبور کریں گے۔ اور اس کو اسلامی قواعد و اصول کی پابندی کرنی پڑے گی۔ یا وہ اپنے آپ کو اسلام اور احمدیت کی طرف منسوب نہ کرے۔ سکول تعلیم کے لئے بنایا جاتا ہے۔ مگر ہر شخص آزاد ہوتا ہے۔ چاہے وہ وہاں تعلیم حاصل کرے چاہے نہ کرے۔ لیکن اگر وہ اسکول میں داخل ہو گیا ہے۔ تو پھر اس کو سکول کے

قواعد کی پابندی

بھی کرنی پڑے گی۔ اور وہ پابندی کے لئے مجبور کیا جائے گا۔ ہاں اسکول سے خارج اور علیحدہ ہو کر وہ آزاد ہو سکتا ہے۔ مگر اس کو یہ حق نہیں کہ وہ اسکول کا طالب علم ہو کر اسکول کے قواعد کی پابندی نہ کرے۔ اگر کوئی مسلمان کہلاتا ہے۔ اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ نماز روزہ وغیرہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہیں تو پھر اس کو نماز روزے کی پابندی بھی کرنی پڑے گی۔ اور اگر اس کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ احکام خدا کی طرف سے نہیں۔ تو پھر وہ آزاد ہے۔ مگر وہ اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کر کے پھر وہ اساس دین کی ہتک کرنے کا مجاز نہیں۔ اسلام کے تمام احکام اپنے اندر حکمت رکھتے ہیں۔

خلاف ورزی بھی دو قسم کی ہوتی ہے

ایک پوشیدہ اور ایک علی الاعلان۔ انسان سے کمزوریاں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ اور یہ غلطی بھی کر بیٹھتا ہے۔ مگر جو شخص علی الاعلان خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے۔ وہ سخت مجرم ہوتا ہے۔ میرے نزدیک وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کو سزا دی جائے۔ اور اس پر ثابت کیا جائے کہ وہ مذہب کی ہتک کر کے دنیاوی فوائد حاصل نہیں کر سکتا۔ گو خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں ایسے لوگ کم ہیں۔ مگر مثل ہے کہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے۔ ہماری جماعت کی کتنی بھی نیکیاں ہوں مگر مخالف ان کو نہیں دیکھے گا بدی ایک بھی ہو تو وہ فوراً اس کو دیکھ لے گا ہماری جماعت کے

ہزار عمل کرنے والے

کو تو دشمن کی آنکھ نہیں دیکھے گی۔ لیکن اگر ہم میں کوئی ایک شخص ذرا بدی کرے گا۔ تو اس کو ان کی آنکھ فوراً تاڑ لے گی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لاکھوں جانثاروں کو تو نہیں دیکھیں گے۔ مگر ایک عبدالحکیم ان کو فوراً نظر آ جاتا ہے۔ دشمن خوبی کو کبھی نہیں دیکھتا۔ اس کی نظر عیوب پر ہوتی ہے۔ جس وقت بھی وہ کوئی عیب دیکھے گا فوراً دیکھے گا۔

اس لئے میں پھر اپنی

جماعت کو توجہ دلاتا ہوں

کہ اسلام کسی رنگ میں اور کسی حال میں بھی ہمارے لئے مضر نہیں۔ بلکہ اس کی ہر ایک بات ہمارے لئے مفید اور بابرکت ہے۔ اس لئے ایک شخص بھی تم میں ایسا نہ ہونا چاہیئے جو اسلام کے حکم کی بھی ہتک کرنے والا ہو۔ دنیا کی تاریخ میں ایک بھی مثال ایسی نہیں پائی جاتی۔ کہ جو خدا تعالےٰ کے حکموں کی ہتک کر کے پھر کامیاب ہو گیا ہو۔

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے

کہ ہم اپنے سارے کاموں کو اس کے حکموں کے مطابق بنائیں تا ہم اس کے فضلوں کے مستحق ٹھہریں۔ وہ ہمارا مددگار اور ناصر ہو۔ ہمارے دل اس کے ساتھ ہوں۔ اور اس کی نظر ہم پر ہو۔ اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہم پر نازل ہوں آمین ۔

غربا کیلئے پارچات کی ضرورت

ربوہ مرکز احمدیت میں کچھ غریب بیوہ عورتیں اور یتامےٰ رہتے ہیں۔ جو سردی سے بچاؤ کے لئے گرم پارچات کی توفیق نہیں رکھتے۔ ایسے احباب کے لئے ہر سال صاحب استطاعت اور مخیر دوست جلسہ سالانہ پر نئے یا مستعملہ پارچات لاتے ہیں۔ اب چونکہ جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے۔ لہٰذا بطور یاد دہانی درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب حسب توفیق اپنے غریب بھائیوں کے لئے پارچات لا کر دفتر ہذا میں یا خاکسار کو رسید جمع کرا دیں۔ چونکہ سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے اور ضرورت مند احباب کی طرف سے تقاضا ہو رہا ہے لہٰذا اگر جلسہ سے پہلے ہی بھجوا سکیں تو بہتر ہو گا (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو گا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہو گا انشاء اللہ تعالےٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

شذرات

شیخ خورشید احمد

روحانی راہنمائی کی ضرورت کا اعتراف

ملا واحدی صاحب نے "نوائے وقت" میں قرآن پاک کی چند آیات (سورۃ ۶ آیات ۹۵ تا ۹۹) کا ترجمہ دینے کے بعد ان آیات کے متعلق مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کا یہ نوٹ نقل کیا ہے کہ:-

"جب حق تعالےٰ نے اپنے فضل و رحمت سے ہماری دنیوی زندگی اور مادی حوائج کے انتظام و انصرام کے لئے اس قدر اسباب ارضی و سماوی مہیا فرمائے ہیں۔ تو یہ کہنا کس قدر لغو اور غلط ہوگا کہ ہماری حیات اخروی اور روحانی ضروریات کے انجام پانے کا اسنے کوئی سامان نہیں کیا یقیناً جس رب کریم نے ہماری جسمانی غذاؤں کے نشو و نما کے لئے آسمان سے پانی اتارا ہے ہمارے روحانی تغذیہ کے لئے بھی اس نے سحابہائے نبوت سے وحی والہام کی بارش نازل فرمائی۔ جب وہ بر و بحر کی اندھیریوں میں ستاروں کے ذریعہ ظاہری رہنمائی کرتا ہے تو کیسے ممکن ہے کہ باطنی رہنمائی کے لئے اس نے ایک ستارہ بھی آسمانِ روحانیت پر روشن نہ کیا ہو۔ رات کی تاریکی کے بعد اس نے صبح صادق کا اجالا کیا اور مخلوق کو موقع دیا کہ وہ اپنے کاروبار میں چاند اور سورج سے ایک معین حساب کے ماتحت منتفع و مستفید ہوتی رہے۔ پھر کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کفر و شرک ظلم و عدوان اور فسق و فجور کی شب دیجور میں اس کی طرف سے کوئی چاند نہیں چمکا اور نہ صبح صادق کا نور پھیلا اور نہ رات ختم ہو کر کوئی آفتاب طلوع ہوا خدا کی ساری مخلوق ابدالآباد کے لئے جہل و ضلالت کی گھٹا ٹوپ اندھیری میں پڑی چھوڑ دی گئی۔ گیہوں کے دانے اور کھجور کی گٹھلی کو پھاڑ کر خدائے کریم سر سبز درخت اگاتا ہے مگر انسان کے قلب میں معرفت ربانی کی استعداد کا جو بیج فطرۃً بکھیرا گیا تھا وہ یوں ہی بیکار ضائع کر دیا گیا کہ نہ ابھرا، نہ پھلا، نہ پکا، نہ تیار ہوا۔ جب جسمانی حیثیت سے دنیا میں حیّ و میّت کا سلسلہ قائم ہے۔ خدا زندہ سے مردہ کو اور مردہ سے زندہ کو نکالتا رہتا ہے تو روحانی نظام میں خدا کی اس عادت کا کیوں انکار کیا جائے۔ بے شک روحانی طور پر بھی وہ بہت دفعہ ایک زندہ قوم سے مردہ اور مردہ قوم سے زندہ افراد پیدا کرتا ہے۔ اور جس طرح اس نے ہماری دنیوی زندگی کے متفرق و متنوع کا حکیمانہ بندوبست فرمایا ہے حیاتِ اُخروی کے متفرق و متنوع کے سامان اس سے کہیں بڑھ کر مہیا کر دیے ہیں"

(نوائے وقت ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

اس نوٹ میں واضح اعتراف کیا گیا ہے کہ ہر دور اور ہر زمانہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے دنیا کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کا سامان مہیا کیا جانا ضروری ہے اور یہ سامان "سحابہائے نبوت سے وحی والہام کی بارش" کے ذریعے ہی مہیا کیا جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اسلام کامل مذہب ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نبوت کے تمام کمالات ختم ہیں لیکن جن اصحاب کا یہ عقیدہ ہے کہ اب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں اور حضور کی اتباع کے طفیل بھی وحی والہام کا سلسلہ جاری نہیں ہو سکتا وہ دنیا کی موجودہ خرابیوں کے پیش نظر غور فرمائیں کہ بالفاظ مولانا عثمانی صاحب

"یہ کس طرح ممکن ہے کہ کفر و شرک اور ظلم و عدوان اور فسق و فجور کی موجودہ شب دیجور میں اس کی طرف سے کوئی چاند نہ چمکے اور خدا کی ساری مخلوق ابدالآباد کے لئے جہل و ضلالت کی گھٹا ٹوپ اندھیری میں پڑی چھوڑ دی جائے۔"

ایک خطرناک رجحان

کچھ عرصہ ہوا مولانا مودودی صاحب امیر جماعت اسلامی کی صدارت میں ذیل کی قرارداد منظور کی گئی تھی کہ

"جہاں عام آبادی کسی ایک مذہبی گروہ کے لوگوں پر مشتمل ہو وہاں کسی دوسرے گروہ کو ایسی حالت میں جلسے اور اجتماعات نہ کرنے دئے جائیں جبکہ عام آبادی اس پر معترض ہو۔"

اس قرارداد پر رائے زنی کرتے ہوئے شیعہ معاصر ہفت روزہ الاسد لاہور نے "خود کردہ را علاج نیست" کے زیر عنوان ایک نوٹ لکھا ہے جس کا ایک حصہ بلا تبصرہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"اس قرارداد کی روشنی میں جماعت اسلامی کی سالانہ کانفرنس میں لاؤڈ سپیکر کی پابندی کے حکم کو اگر دیکھا جائے تو صاف واضح ہو جاتا ہے کہ مولانا مودودی صاحب نے اس سلسلہ میں جو خارمولا پیش کیا ہے حکومت یہ پابندی عائد کرنے میں حق بجانب ہے کیونکہ وہ کہہ سکتی ہے کہ جماعت اسلامی جس علاقہ میں اپنے اجتماعات منعقد کر رہی تھی وہاں کی اکثریت اس جماعت کے نظریات کے مخالف ہے۔۔۔

۔۔۔ ہم اس اصول ہی کے مخالف ہیں کہ کسی علاقہ اور آبادی میں کسی فرقہ اور جماعت کو وہاں کی اکثریت کی منشاء کے خلاف اپنی مذہبی رسوم ادا کرنے کی اجازت نہ دی جائے یا لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے پر پابندی عائد کر دی جائے کیونکہ پاکستان کے آئین میں ہر فرقہ کو مذہبی آزادی دی گئی ہے اگر کسی فرقہ یا گروہ کو کسی دوسرے فرقہ اور گروہ کے رسوم مذہبی پسند نہیں یا وہ انہیں ناجائز سمجھتے ہیں تو اسے اس میں شرکت نہیں کرنا چاہیئے نہ کہ اکثریت کی خوشنودی مزاج کے لئے کسی اقلیتی فرقہ یا گروہ کی مذہبی آزادی ہی سلب کر لی جائے اور اسکے جلوسوں اور اجتماعات میں غنڈہ گردی کی جائے۔

کچھ عرصہ سے ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے ملک میں اکثریت میں یہ رجحان پیدا ہوتا جا رہا ہے کہ یہاں آزادی کے ساتھ زندہ رہنے کا حق صرف اکثریت کو حاصل ہے۔۔۔ اس رجحان کی بناء پر بہاولپور میں احمدیوں کے اجتماعات پران کے مکان کی چاردیواری کے اندر جو ہنگامہ آرائی کی گئی وہ سب کے سامنے ہے۔۔۔ ہم حکومت پاکستان سے یہ گذارش کریں گے کہ وہ سختی سے اس خطرناک رجحان کو روکے اور آئین پاکستان میں ہر فرقہ کو مذہبی آزادی کی جو ضمانت دی گئی ہے ہر ممکن طریقہ سے اس کی حفاظت کرے۔"

(الاسد ۱/۲ ۱ نومبر۔ لاہور)

صحیح تجزیہ

لائل پور کا ہفت روزہ المنبر "انقلاب در انقلاب" کے زیر عنوان عراق کے حالیہ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"بغداد اور اس کے گرد و نواح خون مسلم کی ارزانی کا الم انگیز منظر پیش کر رہا ہے۔۔۔ اور ابھی خونریزی اور عراقی مسلمانوں کی بربادی کے اس سلسلے کے رکنے کی کوئی توقع نہیں ہے۔

انقلابات کا یہ سلسلہ نتیجہ ہے اس بات کا کہ مسلم اقوام اور بالخصوص ان کے سیاسی راہ نما اسلام کی تعلیمات کے علی الرغم حصول اقتدار کو اپنا جمہوری بلکہ فطری حق قرار دے چکے ہیں

۔۔۔ ان حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں کو اقتدار کے بارہ میں اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیا جائے اس کے سوا اس فتنے کا کوئی علاج نہیں۔"

(المنبر ۲۳۔ نومبر)

معاصر نے حالات کا بالکل صحیح تجزیہ کیا ہے جو لوگ حصول اقتدار کو ہی عملاً اسلام اور مذہب کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیتے ہیں۔ وہ اس کے حصول کے لئے ہر جائز و ناجائز ذریعہ کو اختیار کرنے کا جواز بھی پیدا کر لیتے ہیں۔ حتی کہ جھوٹ بولنے کو ضروری قرار دینے کا فتویٰ بھی صادر کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ اور یہی وہ بنیادی خرابی ہے جس نے اسلامی ممالک میں فتنہ و فساد اور خونریزی کا لامتناہی سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

جلسہ سالانہ کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کا پروگرام

حضور کی طبیعت ان دنوں بہت کمزور ہے اس لئے ملاقات کے پروگرام کا اعلان تو حسب منظوری حضور کیا جاتا ہے۔ لیکن حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر طبیعت ٹھیک ہوئی تو ملاقات ہو جائے گی ورنہ نہیں ہو گی۔ لہٰذا عہدیداران اور افراد جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احباب وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچکر جماعت کو منظم صورت میں ترتیب دیں۔ تاکہ بروقت ملاقات شروع کر سکیں۔

جماعتوں کے نام کے سامنے وقت درج کر دیا گیا ہے۔ جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کے منتخب محدود افراد کی ملاقات ضرور ختم ہو جائے امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ وار ہوں گے۔

حضور کی صحت کے مدنظر ساری جماعت کا ملاقات کرنا مشکل ہے جماعتوں کی جو معین تعداد افراد لکھی ہے اس میں صحابہ۔ مقامی عہدیداران و مخلصین کو مقدم کریں۔ ملاقات کے وقت اگر حضور کی صحت اجازت دے گی تو صرف امراء ضلع مصافحہ کریں گے باقی احباب صرف زیارت کرتے ہوئے سامنے سے گزر جائینگے۔

جو جماعت کسی پیش آجانے والی مجبوری کیوجہ سے ملاقات نہ کر سکے۔ یا مقررہ وقت حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا۔ اس لئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

ملاقات روزانہ صبح ۹ بجے اور شام کو ½ ۴ بجے شروع ہؤا کرے گی۔

بیعت کے لئے صرف ایک وقت ۲۸ 12/63 کو ½ ۴ بجے رکھا گیا ہے۔ وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ حضور کی طبیعت ٹھیک ہوئی۔

نوٹ۔ اس سال حضور کی طبیعت زیادہ کمزور ہے اس لئے اگر طبیعت ٹھیک ہوئی تو ملاقاتیں ہو سکیگی ورنہ نہیں۔

پروگرام ملاقات جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۶۳ء

۲۶ 12/63۔ صبح ۹ تا ½ ۹ بجے

۱۔ جماعت ہائے حیدر آباد و خیر پور ڈویژن ۱۰ منٹ
۲۔ جماعتہائے کوئٹہ و قلات ڈویژن۔ ۵ منٹ
۳۔ اضلاع بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یار خان ۸ ″
۴۔ جماعتہائے ضلع ڈیرہ غازیخان ۵ ″
۵۔ ″ مظفر گڑھ ۲ ″

۲۶ 12/63 شام ½ ۴ تا ۵ بجے

۱۔ جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ ۸ منٹ
۲۔ ″ ″ منٹگمری ۱۲ ″
۳۔ ″ ″ ملتان ۱۰ ″

۲۷ 12/63 صبح ۹ تا ½ ۹

جماعتہائے پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن ۱۰ ″
″ ضلع جہلم ۸ ″
″ سرگودھا ۱۲ ″

۲۷ 12/63 شام ½ ۴ تا ۵ بجے

۱۔ جماعتہائے آزاد کشمیر ۳ ″
۲۔ ″ ضلع میانوالی ۲ ″

جماعتہائے ضلع کیمبل پور ۲ منٹ
″ ″ سیالکوٹ ۲۳ ″

۲۸ 12/63 صبح ۹ تا ½ ۹ بجے

۱۔ جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ ۱۵ منٹ
۲۔ ″ لاہور ۱۰ ″
۳۔ ″ جھنگ ۵ ″

۲۸ 12/63 شام ½ ۴ تا ۵ بجے

۱۔ کراچی ۱۰ منٹ
۲۔ بیعت ۸ ″
۳۔ جماعتہائے ضلع راولپنڈی ۱۲ ″

۲۹ 12/63 صبح ۹ تا ½ ۹ بجے

۱۔ جماعتہائے ضلع لائلپور ۱۵ منٹ
۲۔ ″ گجرات ۱۰ ″
۳۔ ایسٹ پاکستان ۲ ″
۴۔ قادیان ۵ ″
۵۔ انڈیا ۲ ″
۶۔ بیرون ممالک ۲ ″

۔ پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۔

درخواست دعا

میری چھوٹی بہو گیارہ بارہ روز سے کیا وصہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ بخار بالکل نہیں اترا شدید تکلیف ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عاجلہ شفا فرمادیں۔ (خاکسار:۔ محمد حسین مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ دار النصر ربوہ)

ماہوار آمد کا بیس فیصدی حصہ

اس معیار پر خدام الاحمدیہ کو لانے کی مساعی

مکرم رشید احمد صاحب اختر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور اپنی مجلس کے بیس خدام کے وعدے نمایاں اضافہ کے ساتھ ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری مجلس کے جن خدام نے اس تحریک پر لبیک کہا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت اپنے وعدہ جات کو اپنی آمد کے بیس فیصدی تک بڑھا دیا ہے ان کی فہرست لف ہذا ہے"

قارئین کرام سے ان خدام کے متعلق درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں برکت نازل فرمائے اور دوسرے خدام بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت حاصل کریں (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

خاکسار کی بچی اور اہلیہ بیمار ہیں نیز خاکسار کو کچھ اور پریشانیاں بھی لاحق ہیں احباب سے ہر دو کی صحت یابی اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(راجہ محمد یوسف خادم۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اہلیہ جناب طاہر صاحب پروپرائٹر ایسٹرن ٹیوب ویل کمپنی چانگا مانگا کا کینسر کا اپریشن مورخہ ۵ دسمبر کو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ میری بڑی لڑکی (بیگم عبد القادر خاں صاحب گارڈن اوورسیر باغ جناح لاہور) میں ۲½ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔

(خیر محمد نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں)

۳۔ عبد الرشید صاحب سنہاس کارکن دفتر اصلاح و ارشاد تین دن سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ان کے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ اس لئے تمام اخراجات کا بار بھی ان پر ہے۔ جبکہ وہ خود بھی کافی عیالدار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الستار کارکن دفتر وصیت ربوہ)

حب مسان کمزور اور لاغر بچوں کا اعلےٰ ٹانک سوکھے کا مجرب نسخہ، بچوں کو صحت مند اور توانا بناتی ہے ۲/- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

حیات نور

یعنی

سوانح حیات حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ سے متعلق

مکرم محترم جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر انچارج فلاسفی ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی کی رائے :-

"آپ (یعنی شیخ عبدالقادر صاحب مؤلف حیات طیبہ) نے کتاب "حیات نور" کے دیکھنے کا موقعہ دیا اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے جلدی جلدی کئی حصے دیکھے نہایت دلچسپ اور دلکش۔ جہاں سے بھی پڑھنا شروع کر دیا جائے وہیں ایسی جذب پیدا ہو جاتی ہے کو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا آپ کا سٹائل نہایت سادہ اور دل پر اثر کرنے والا ہے۔ آپ نے ترتیب بھی خوب دی ہے اس کتاب کی تالیف سے سارے زمانے اور سارے بر اعظم ہند و پاکستان کی پچھلی صدی کی تاریخ کا ایک عظیم حصہ ریکارڈ میں آگیا ہے اور سلسلہ کی تاریخ کا بہت بڑا باب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ والسلام

خاکسار محمد اسلم

نوٹ :- ۸۰۰ صفحات کی شاندار اور مجلد کتاب کی قیمت صرف دس روپے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر کتب فروش سے حاصل کیجئے۔

ملنے کا پتہ :- شیخ عبدالہادی زاہد مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

شفا میڈیکو

اللہ تعالےٰ کے فضل اور قوم کی بے پناہ ہمدردی اور حوصلہ افزائی کے نتیجے میں ہم نے ایک ایکسرے پلانٹ لگا کر اپنی منزل مقصود کی جانب ایک اور قدم اٹھایا ہے یہ کوشش اس لحاظ سے زیادہ باعث افتخار ہے کہ اس میں عوام الناس کی خدمت کے جذبے نے جو ہماری فرم کی امنگوں کی انتہائی منزل ہے ایک معین شکل اختیار کی ہے، ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں مندرجہ ذیل خصوصیات بہم پہنچائی جا دیں گی :-

۱۔ ایکسرے کا سیکشن بھی دکان کی طرح دن رات کھلا رہے گا۔

۲۔ اگر کسی سند یافتہ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کی ایسے مریض کے متعلق یہ رائے ہو کہ اس کا ایکسرے ہونا ضروری ہے اور مریض مالی اعتبار سے اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ مریض کو ہماری فرم کے پاس بھجوا دیں۔ ہم روزانہ اس قسم کے تین ایکسرے تک مفت کیا کریں گے۔ (اتوار کے علاوہ)

۳۔ اگر بدقسمتی سے کوئی مریض تپ دق کا شکار ہو تو ہم ایسے مریض سے صرف ۶ چھ روپے چارج کریں گے۔

۴۔ غرباء سے ایکسرے کی فیس -/۹ روپے فی ایکسرے ہوگی۔

۵۔ صاحب استطاعت حضرات سے -/۱۲ روپے فی ایکسرے جو کہ مارکیٹ کے مروجہ ریٹ ہیں وصول کئے جائیں گے

مکمل اور قابل اعتبار لیبارٹری جس میں ہر قسم کے ٹسٹ ہو سکتے ہیں بھی ایکسرے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ہی شروع کر دی گئی ہے

ہمیں امید ہے کہ اس طرح ہم اپنی محدود استطاعت کے مطابق عوام الناس کے ایک طبقہ کے لئے کسی حد تک مفید ثابت ہو سکیں گے اور جوں جوں ہمارے ذرائع وسیع سے وسیع تر ہوتے جائیں گے ہم اپنی کوشش کا دائرہ انشاء اللہ وسیع سے وسیع تر کرتے جائیں گے،

خدا کرے کہ ہم اخلاص اور محبت کے ساتھ خلق خدا کی مقدور بھر خدمت کر سکیں۔

شفا میڈیکو

۶۹۔ نسبت روڈ چوک میو ہسپتال لاہور

روزنامہ الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اکسیر معدہ

پیٹ درد۔ بدہضمی اور ہیضہ کیلئے مفید ہے

قیمت ۶۲ پیسے سوا روپیہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور علاج کے لئے معیاری کاجل جو ہر گھر میں ہونا ضروری ہے قیمت سوا روپیہ

شفا پائیوریا

دانتوں کی صفائی اور گوشت خورہ کیلئے مفید ہے فی شیشی ۷۵ پیسے

نور آملہ

بالوں کو ملائم اور دراز کرتا ہے گرنے سے روکتا ہے سکری دور کرتا ہے

قیمت فی پیکٹ ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار دلہن کا سنگھار جو کو صاف اور خوبصورت بناتا ہے

قیمت ڈیڑھ روپیہ

نور شید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون - ۳ روپے

گڑھتی

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے - ۱ روپیہ

حب مسان

سوکھے بخار کی کامیاب دوا - ۲ روپے

بچوں کی چوندی

دستوں کو روکنے کی بہترین دوا۔ ایک روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حب لسماک بچوں اور بوڑھوں کے لئے پیغام شفا ہر قسم کی کھانسی کو دور کرتی ہے فی شیشی ۲ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کولمبو:- ۱۰ دسمبر صدر ایوب نے کل لنکا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بنڈونگ کانفرنس کی طرز پر ایک افریشیائی کانفرنس بلانے پر زور دیا انھوں نے غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس کے مطالبے کی مخالفت کی اور افریقی ممالک کی طرز پر افریشیائی ممالک کے مابین ایک مصالحتی ادارے کے قیام کی تجویز پیش کی صدر نے کہا کہ افریقی ملکوں نے اپنے تنازعات طے کرنے کے لئے ایک ادارہ بنایا ہے جو ہمارے لئے قابل تقلید ہے صدر نے کہا کہ لنکا سمیت بیشتر ہمسایوں سے ہمارے تعلقات خوش گوار ہیں لیکن ہندوستان سے تعلقات خراب ہو گئے ہیں جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی فوجی طاقت میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے اس سے تمام علاقے کا امن خطرے میں پڑ گیا۔

کولمبو:- ۱۰ دسمبر۔ صدر ایوب اور لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرانائیکے کی بات چیت کل شروع ہو گئی مذاکرات میں وہ مسائل خاص طور پر زیر بحث آئے جن سے پاکستان اور لنکا دونوں دوچار ہیں

معلوم ہوا ہے کہ بات چیت میں صدر نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی اور علاقائی مسائل کے بارے میں باہمی صلاح و مشورے کے لئے افریشیائی ملکوں کی کانفرنسیں ہونی چاہئیں کل کی گفتگو میں عالمی صورت حال اور علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیالات ہوا گفتگو میں وزیر خارجہ مسٹر بھٹو وزارت خارجہ کے ڈائرکٹر جنرل اور لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر اور لنکا کے اعلےٰ افسر شریک تھے بات چیت میں جو ابتدائی نوعیت کی تھی تعاون بڑھانے پر بھی غور ہوا معتبر ذرائع کے مطابق وزیر اعظم لنکا نے صدر ایوب کو بتایا کہ لنکا افریشیائی اتحاد برقرار رکھنے اور عالمی کشیدگی کم کرنے کے لئے کوشاں ہے

کراچی:- ۱۰ دسمبر کے اے پی پی کے ایک ذریعہ نے بتایا ہے کہ چینی وزیر اعظم مسٹر چو این لائی ۱۲ دسمبر کو قاہرہ جاتے ہوئے آدھی رات کے قریب کراچی سے گزریں گے۔ ان کا جہاز یہاں سے ایندھن لے گا لیکن اس مختصر قیام کے دوران مسٹر چو این لائی کو وہ تمام آداب پیش کئے جائیں گے جو بڑے آدمیوں کا حق ہے۔

ماسکو:- ۱۰ دسمبر روس کے نائب وزیر اعظم مسٹر میکویان نے انکشاف کیا ہے کہ صدر کینیڈی مشرقی جرمنی کو تسلیم کرنے پر آمادہ ہو گئے تھے اس کے علاوہ انھوں نے نیٹو اور معاہدہ وارسا کے ملکوں کے درمیان جنگ نہ کرنے کا مجھوتہ کرنے پر بھی آمادگی کا اظہار کیا تھا۔

نئی دہلی:- ۱۰ دسمبر ہندوستان کی وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسز لکشمی مینن نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان آزاد کشمیر میں اسلحہ تقسیم کر رہا ہے اور لوگوں کو چھاپہ مارجنگ کی تربیت دی جا رہی ہے انھوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مشرقی سرحد پر بھی پاکستانی فوج جمع ہو رہی ہے انھوں نے کہا کہ ہندوستان مقابلے کے لئے انتظامات کر رہا ہے۔

کراچی:- ۱۰ دسمبر کل دو معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں جن کی رو سے امریکہ پاکستان کو ۵۷ لاکھ ڈالر قرض دے گا یہ قرضے زرعی پیداوار بجلی کی فراہمی کے لئے ہیں دونوں قرضوں پر جو طویل المعیاد ہیں کوئی سود نہیں لیا جائے گا۔

کولمبو:- ۱۰ دسمبر۔ کولمبو کے اخبارات صدر ایوب کے دورے کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں اور انھوں نے صدر کی تقریر کو جو انھوں نے ہوائی اڈے پر کی شہ سرخیوں سے شائع کیا ہے

کھٹمنڈو:- ۱۰ دسمبر حکومت ہندوستان نے راکسول پر گودام اور عملے کے لئے رہائشی کوارٹروں کی تعمیر کے لئے نیپال سے دو لاکھ روپے کا مطالبہ کیا ہے اور نیپال کو بتایا ہے کہ جب وہ یہ قیمت ادا کر چکے گا تو اس کے چھ ماہ بعد اسے ادھک پور کے راستے پاکستان سے تجارت کی اجازت دی جائے گی

نیپال کو اس ماہ کے اوائل میں ایک مراسلہ موصول ہوا تھا جس میں دو لاکھ روپیہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے مبصرین نے ہندوستان کے اس مطالبے پر حیرت کا کوئی اظہار نہیں کیا اور کہا ہے کہ اگرچہ ہندوستان نے بارہا یہ یقین دلایا ہے کہ وہ دوسرے ملکوں کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے میں نیپال کو ہر ممکن مدد دے گا لیکن ہندوستان کے اس مطالبے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان نیپال کو دوسرے ملکوں سے تجارتی تعلقات بڑھانے میں رکاوٹ ڈال رہا ہے

ڈھاکہ:- ۱۰ دسمبر قومی اسمبلی نے آج مسٹر حسین شہید سہروردی مرحوم کو آزادی کا نڈر سپاہی پاکستان کا ایک معمار جمہوریت کا علمبردار ممتاز وکیل اور عظیم پارلیمنٹیرین کہہ کر خراج عقیدت پیش کیا ایوان کی احزاب اقتدار و اختلاف کے ارکان نے اپنی تقریروں میں مرحوم کی ذہانت ان کی صفات اور خدمات کا ذکر کیا اور ذاتی مشاہدات بیان کئے۔

لاہور:- ۱۰ دسمبر حکومت نے آٹا تیار کرنے والی بڑی بڑی ملوں پر سے میدہ اور سوجی تیار کرنے کی فیصد شرح پر پابندی ہٹا دی ہے۔ یہ پابندی پچھلے چھ سال سے عائد تھی

پابندی ہٹانے کا فیصلہ مغربی پاکستان کی کابینہ نے بتدریج کنٹرول ختم کرنے کی پالیسی کے تحت ۲ دسمبر کے اجلاس میں کیا تھا صوبائی وزیر خوراک ملک قادر بخش نے کل بتایا کہ مل مالکان نے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ کنٹرول اٹھنے کے بعد وہ حکومت کی توقعات کو پیش نظر رکھیں گے آٹے کی ملوں میں محکمہ خوراک کا جو عملہ نگرانی کے لئے تعینات تھا اس کی واپسی کے احکام بھی جلد جاری کر دیئے جائیں گے اور ملوں کو آزاد کر دیا جائے گا۔

کولمبو۔ ۱۰ دسمبر کراچی ماسکو سروس میں جلد توسیع کی جائے گی اور کولمبو اور رنگون کے راستے جاکرتہ تک جائے گی کولمبو کے ہوائی اڈے میں توسیع کی جا رہی ہے تاکہ روسی طیارے اتر سکیں۔

بغداد ۱۰ دسمبر۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق صدر بن بیلا کا مراسلہ موصول ہوا ہے۔ جس میں صدر بن بیلا نے صدر عارف کو ۱۸ نومبر کے انقلاب پر مبارکباد دی ہے اور الجزائر اور مراکش کے درمیان سرحدی تنازعے کی صورت حال سے آگاہ کیا ہے۔ الجزائری وفد کے قائد مسٹر صادق بطال (وزیر مملکت) نے صدر عارف کو قصر صدر میں ملاقات کے دوران یہ مراسلہ دیا۔

ٹوکیو ۱۰ دسمبر۔ ٹوکیو ڈسٹرکٹ کورٹ نے ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم کے سانحے میں نقصان اٹھانے والے پانچ افراد کا دعویٰ رد کر دیا۔ انہوں نے حکومت جاپان سے ہرجانہ وصول کرنے کے لئے مقدمہ دائر کیا تھا یہ مقدمہ گذشتہ آٹھ سال سے چل رہا تھا۔ عدالت نے فیصلے میں لکھا ہے۔ کہ جنگ کا ہرجانہ انفرادی دعادی پر نہیں دیا جا سکتا۔

کوئٹہ:- ۱۰ دسمبر۔ پورے ملک میں ۱۲ جنوری کو یوم مسلح افواج منایا جائے گا۔

بیروت:- ۱۰ دسمبر۔ بغداد ریڈیو کی اطلاع کے مطابق عراق کے ملٹری گورنر جنرل بریگیڈیر رشید مصلح نے خاکی وردی پر پابندی لگا دی ہے۔ صرف مسلح افواج کے سپاہی خاکی وردی پہن سکتے ہیں۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ خاکی وردیاں استعمال کرتے ہیں وہ ۲۰ دسمبر تک نیلی وردیوں سے تبدیل کر لیں۔

بغداد ۱۰ دسمبر۔ عراق کے وزیر دفاع بریگیڈیر ہردان تکریتی نے اس افواہ کی تردید کی کہ انہیں اور نائب صدر احمد حسن البکر کو عراق سے نکال دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہم گذشتہ جمعرات کو صدر عبدالسلام عارف کے عشائیہ میں شریک تھے۔ ہم ملک کی خدمت کرنے میں بھائی بھائی ہیں۔

بیوت:- ۱۰ دسمبر۔ جرمنی کے صوبے بویریا کے ایک قصبے جرگویس میں ایک بورڈ پر جلی حروف میں لکھا ہوا ہے "کتوں سے ہوشیار رہو" اس قصبے میں مشہور جرمن کتے ہوشس ہاؤنڈ پائے جاتے ہیں ان کی کل تعداد ۸۰۰ ہے جبکہ قصبے میں کل افراد ۵۶ ہیں۔ اس گاؤں کے لوگوں کا کاروبار ہی کتے پالنا ہے۔ یہاں گھر گھر کتے پائے جاتے ہیں اور پھر دنیا کے ہر حصے کو برآمد کئے جاتے ہیں

منٹگمری:- ۱۰ دسمبر۔ وزیر بحالیات دانا عبدالحمید خاں نے بتایا ہے کہ مہاجرین کو نقد معاوضے کی ادائیگی کے لئے ۱۲ کروڑ کی رقم رکھی گئی تھی۔ لیکن اب یہ اعداد و شمار ۲۰ کروڑ تک پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا وہ اس فنڈ کے لئے حکومت سے مزید رقم کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وزیر بحالیات رانا عبدالحمید نے بتایا کہ بحالیات اور آبادی کا کام جون ۱۹۶۴ء تک مکمل ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد ۱۹۶۵ء میں یہ بحالیات کا محکمہ توڑ دیا جائے۔

کالاگجراں ۱۰ دسمبر۔ ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز محمد حفیظ طوسی نے کہا ہے کہ لاہور اور راولپنڈی کے دیہی علاقوں میں صحت کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ وضع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت ۳ نئے دیہی مرکز قائم کئے جائیں گے۔

لسبن ۱۰ دسمبر آج کراچی سے بذریعہ طیارہ سابق پرتگیزی بستی گوا کے ۹۵ باشندے یہاں پہنچے۔ جن میں ۶۹ بالغ اشخاص ۲۲ بچے اور دو شیر خوار بچے تھے یہ لوگ گوا سے اس وقت نکلے تھے جب حکومت ہند نے گوا کو جبراً ہندوستان میں شامل کیا۔ اب تک یہ لوگ حکومت پرتگال کے خرچ پر کراچی میں مقیم تھے۔

ڈسٹرکٹ چیمپئن کی جیت

ربوہ مورخہ ۸ دسمبر کو ڈسٹرکٹ چیمپئن تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ہاکی ٹیم اور ربوہ ہاکی کلب کے درمیان دوستانہ میچ کھیلا گیا۔ جس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ہاکی ٹیم ایک کے مقابل پر تین گول سے جیت گئی۔

سکول ٹیم کی طرف سے بشیر نذیر۔ بشیر قمر اور شمیم کرشن نے علی الترتیب ایک ایک گول کیا اور ہاکی کلب کی طرف سے نصیر نے ایک گول کیا۔ (لطیف غزنوی صدر ہاکی ٹیم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

جناب ڈاکٹر عبداللطیف صاحب آف عدن کے والد محترم شیخ منظور علی صاحب تین چار دن سے دل کے عارضہ میں دوبارہ شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین (ڈاکٹر اختر احمد ربوہ)

ڈجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۲